461



آیات نمبر 16 تا 23 میں بنی اسرائیل کے حال پر افسوس کہ انہوں نے اللہ کی عطا کردہ
نعمتوں کا حق ادا نہیں کیا۔ اہل ایمان کو اللہ کے دین پر قائم رہنے کی ہدایت، بلاشبہ اللہ
پرہیزگاروں کی مدد کرتا ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو کسی مقصد کے لئے پیدا کیا ہے۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ یہ حقیقت ہے کہ ہم نے بنی
اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت عطا فرمائی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق
عطا کیا اور ہم نے ان کو اُس زمانے کی اقوام عالم پر فضیلت عطا کی تھی وَ اٰتَيْنٰهُمْ
بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا
بَيْنَهُمْ ؕ اور ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح احکام عطا فرمائے تھے، پھر
انہوں نے صحیح علم آجانے کے باوجود ایک دوسرے سے اختلاف کیا، جس کی وجہ
لاعلمی نہیں بلکہ صرف آپس کی ضد بحث تھی اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اِن
لوگوں کے مابین اُن امور کا فیصلہ کر دے گا جن کے بارے میں یہ اختلاف کیا کرتے
تھے ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! پھر ہم نے دین کے معاملہ میں آپ کو
ایک صاف شاہراہ پر گامزن کر دیا ہے سو آپ اسی راستہ پر چلتے رہیں اور ان لوگوں
کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے جو علم نہیں رکھتے اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ



شَيْـًٔا ؕ کیونکہ یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کچھ کام نہ آ سکیں گے وَ اِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ بلاشبہ ظالم
ونافرمان لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں لیکن پرہیزگاروں کا رفیق
ومددگار اللہ ہے هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ یہ
قرآن ہر انسان کے لئے بصیرت و عبرت کے دلائل کا مجموعہ ہے اور یقین رکھنے
والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ
اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَ
مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ جو لوگ برے اعمال کرتے ہیں، کیا وہ سمجھتے ہیں
کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے؟ کہ
دونوں کا مرنا اور جینا ایک جیسا ہو جائے گا، کفار کا یہ دعویٰ انتہائی برا اور غلط ہے
رکوع [۲] وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت
کے ساتھ کسی مقصد کے تحت پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے اعمال کا
بدلہ دیا جائے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى
بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی
نفسانی خواہشات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اس کی سمجھ بوجھ کے باوجود اللہ نے اسے

گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیا ہے، اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی ہے اور اس کی
آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾
اب اللہ کے بعد اور کون ہے جو اسے ہدایت دے سکے، کیا تم لوگ کوئی سبق حاصل
نہیں کرتے

[#461]

Verses 16 to 23 express regret over the state of the Children of Israel, as they did not fulfill the due rights of the blessings bestowed upon them by Allah. The believers are instructed to remain steadfast in Allah's religion, for indeed, Allah supports the righteous. Moreover, Allah created the heavens and the earth with a purpose.

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ
وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

And certainly We had granted the Children of Israel the Book [of Torah], [Heavenly] wisdom, and prophethood. And provided them with wholesome sustenance. We preferred them above the peoples of [their time in all] the world.

وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ
بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ

And We gave them clear commandments regarding [their] religion. Yet, they did not disagree among themselves, until after true knowledge came to them [through the messengers], [but they differed] out of jealous animosity between themselves.

اِنَّ رَبَّكَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ
یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾

Indeed, your Lord will judge between them on the Day of Resurrection, regarding matters in which they have been disputing.

ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَ لَا تَتَّبِعۡ
اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٨﴾

[O Prophet!] We have now put you on a clear path in the matter [of faith], so follow it, and do not yield to the desires of those who do not know [the truth].

اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ

Because these people will be of no avail to you against Allah at all.

وَ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِىُّ
الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿١٩﴾

Indeed, the wrongdoers are allies of one another, whereas Allah is the patron of the righteous.

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٢٠

This [Quran] is enlightenment for every human being, and it is a guidance and mercy for a people who believe with certainty.

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ
كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَ
مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٢١ ع رکوع [٢]

Do those who commit evil deeds think that We will treat them the same as those who believe and do righteous deeds--In their present life and after their death? How wrong is their judgment!

وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰی کُلُّ
نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

Allah has created the heavens and the earth for a specific purpose, so that every soul may be recompensed in accordance with all that it has earned [in life], and never shall they be wronged [in the least].

اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّ
خَتَمَ عَلٰی سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَۃً ؕ

[O Prophet!] Have you seen such a one, who has made his own desires as his god. Allah lets him go astray despite his knowledge and has sealed his ears and heart, and placed a veil over his eyes?

فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

Then who will guide him after Allah? Do you not then take heed?